کامل مومن کون ہے؟

20-February-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

بیان:8 ہر مُبلِّغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر دن بھر میں پچاس (50) بار درودِ پاک پڑھے گا قیامت کے دن میں اس سے مُصافحہ کروں گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حُصولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ" مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[2]

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیّتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیّتوں میں کمی، بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

1 - - - القربۃ، ابن بشکوال، ص ۹۱، حدیث: ۹۰

2 - - - معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! مسلمان بڑے خوش نصیب ہیں کہ ان کے پاس ایمان کی دولت ہے، کیونکہ ایمان ایک ایسی عظیم نعمت ہے، جسے اختیار کرنے والا عزت و عظمت کی بلندیوں کو چھو لیتا ہے لیکن خوش نصیب وہ ہے جسے ایمانِ کامل نصیب ہو، آج کے بیان میں ہم ☆کامل مومن کون ہے؟ ☆کامل مومن کی کیا کیا عَلامات ہیں؟ ☆کامل مومن بننے کے لئے کن کن صفات کا ہونا ضروری ہے۔ ☆بالخصوص قرآن واَحادیث میں کامل مومنین کی جو علامات بیان فرمائی گئی ہیں، ان کے بارے میں تفصیل کے ساتھ سننے کی سعادت حاصل کریں گی۔ اے کاش کہ ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیّتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سننا نصیب ہو جائے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! یاد رکھئے! والدین، بھائی بہن، اَولاد اور مال وجائیداد سے مَحبّت انسان میں فِطری طور پر ہوتی ہے۔ مگر ان سب چیزوں سے بڑھ

www.dawateislami.net

کر رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحَبَّت کرنا، آپ کی تَعْظِیْم کرنا ضروری اور کامل مومن بننے کی سب سے بنیادی شرط ہے، چُنانچہ

کامل مومن کی بنیاد

حضرت عَبْدُ اللّٰہ بن ہشام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ ہم سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس بیٹھے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن، حضرت عُمر فارُوقِ اَعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا۔ فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے عرض کی: **لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا مِنْ نَفْسِی** یعنی یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ مجھے میری جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **لَا وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِہٖ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْكَ مِنْ نَفْسِكَ** نہیں عُمر! اس رَبّ کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے! (تمہاری مَحَبَّت اس وقت تک کامل نہیں ہوگی) جب تک میں تمہارے نزدیک تمہاری جان سے بھی زِیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے عرض کی: **وَاللّٰہِ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِی** یعنی یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! خُدا کی قسم! آپ مجھے میری جان سے بھی زِیادہ محبوب ہیں۔ یہ سُن کر نبیِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: **اَلْاٰنَ یَا عُمَرُ** یعنی اے عُمر! اب (تمہاری مَحَبَّت کامل ہوگئی۔)[1]

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آپ نے ابھی جو ایمان افروز حدیثِ پاک سُنی اس میں بیان کردہ حکم صِرف فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے لئے ہی نہیں بلکہ رہتی

---

1 … بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب کیف کانت یمین النبی، ۴/۲۸۳، حدیث: ۶۶۳۲

www.dawateislami.net

دُنیا تک آنے والے تمام مُسلمانوں کے لئے ہے، کیونکہ ☆ مَحبّتِ مصطفےٰ وہ اَہم وَصف ہے جس کے بِغیر ایمان کامل ہی نہیں ہوسکتا۔ ☆ مَحبّتِ مصطفےٰ ایسی دولت ہے جس دل میں جمع ہو جائے اُسے اِس فانی دنیا کی دولت سے بیگانہ کر دیتی ہے۔ ہر وقت محبوب کے تصوُّر اور جلووں میں گم رہنا، محبوب کی اداؤں کو اپنانا، محبوب کی سنّتوں پر عمل کرنا، اور محبوب کے فرامین کے مطابق چلنے کی کوشش کرنا حتّٰی کہ محبوب کے نام پر جان تک قربان کرنے کو تیار ہو جانا مَحبّتِ مصطفےٰ کی ہی علامات ہے۔ ☆ **یہی وہ سچی مَحبّت تھی** جس نے حضرتِ صدیقِ اکبر کو اپنی ہر چیز رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں پر قربان کرنے کا جذبہ دیا۔ ☆ **یہی وہ سچی مَحبّت تھی** جس نے حضرتِ فاروقِ اعظم کو آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں پر جان قربان کرنے کے لئے تیار کیا۔ ☆ **یہی وہ سچی مَحبّت تھی** جس نے حضرتِ عثمانِ غنی کو اپنی دولت مصطفےٰ کریم کی بارگاہ میں پیش کرنے پر اُبھارا۔ ☆ **یہی وہ سچی مَحبّت تھی** جس نے حضرتِ علی المرتضیٰ شیرِ خُدا کو آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبت بابرکت سے جدا نہ ہونے دیا۔ ☆ **یہی وہ سچی مَحبّت تھی** جس نے حضرتِ بلالِ حبشی کو سخت مصیبتوں پر صبر کا حوصلہ دیا تھا۔ ☆ **یہی وہ سچی مَحبّت تھی** جس نے حضرت خَبّاب بن اَرَت کو کوئلوں کی گرمی پر صبر کی توفیق بخشی۔ اَلْغَرَض! ہر صحابی محبتِ مصطفےٰ میں باکمال تھا۔ یاد رکھئے! بندہ اسی وقت کامل مومن بنتا ہے جب وہ ساری کائنات سے بڑھ کر آقا کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو محبوب جانے، چُنانچہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ** یعنی تم میں سے کوئی شخص اس وَقت تک مومنِ

www.dawateislami.net

(کامل) نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والِدَین، اولاد اور تمام لوگوں سے زِیادہ مَحْبُوب نہ ہو جاؤں۔[1]

محمد کی محبّت دینِ حق کی شرطِ اوّل ہے
اِسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمّل ہے
محمد کی محبّت خون کے رِشتوں سے بالا ہے
یہ رشتہ دُنیوی قانون کے رِشتوں سے بالا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ایک سچّی عاشقِ رسول اسلامی بہن کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے کہ اس کے پیارے آقا اس سے راضی رہیں، جس کے لئے وہ کئی کوششیں کرتی رہتی ہے، اپنی زندگی اور اپنے تمام مُعاملات کو پیارے آقا کی پسند کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرتی ہے، ہم بھی محبتِ رسول اور عشقِ رسول کا دعویٰ کرتی ہیں، تو آیئے! حقیقی عاشقِ رسول کی چند علامات کو سُن کر اپنا مُحاسَبہ کرتی ہیں کہ کیا ہم محبّت کے اس دعوے میں سچی ہیں یا نہیں، چُنانچہ

عاشقِ رسول کی نشانیاں

ماہِ رَبیعُ الاَوّل شریف (2018) کے ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے صفحہ نمبر 31 پر عاشقِ رَسول کی کچھ علامات و نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ آپ بھی سنئے کہ (1) عاشقِ رسول اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بے انتہا تعظیم و تکریم کرتا ہے۔ (2) وہ رسولِ

1... بخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان، ۱/۱۷، حدیث: ۱۵

www.dawateislami.net

اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کثرت سے کرتا ہے۔ (3)وہ اُن پر بکثرت دُرُود و سلام پڑھتا ہے۔ (4)وہ اپنے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت سن کر خوش ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ مزید شان بیان کی جائے۔ (5)وہ اپنے مُقدّس و مُطہّر نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عیب سننا ہرگز گوارا نہیں کرتا ہے۔ (6)وہ اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملاقات کا شوق رکھتا ہے۔ (7) اپنے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیاروں یعنی صحابہ واہلِ بیت سے مَحبّت کرتا ہے۔ (8)محبوبِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نسبتوں سے پیار کرتا ہے۔ (9)پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دشمنوں سے نفرت رکھتا ہے اور (10)**عاشقِ رسول** اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت واتّباع کرتا ہے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ان علامات کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں بھی غور کرنا چاہیے کہ کیا ہم اپنے آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبّت میں سچی ہیں یا نہیں؟ ☆کیا ہمارے اندر عشقِ رسول کی حقیقی شمع روشن ہے یا نہیں؟ ☆کیا ہمارا کردار سنّت کی خوشبوؤں سے مہکا ہوا ہے یا نہیں؟ ☆کیا ہم اپنے محبوب آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کثرت سے ذکر کرتی ہیں یا نہیں؟ ☆کیا ہم اپنے آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر عمل کی کوشش کرتی ہیں یا نہیں؟ کیا ہم اپنے آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتی ہیں یا نہیں؟

افسوس! ہم ان کاموں سے بہت دور ہیں۔ سنّتوں سے دور ہیں، نیک کاموں سے دور ہیں، نماز روزے کی پابندی سے دور ہیں، گناہوں میں ڈوبی ہوئی ہیں، یاد رکھئے! آج

www.dawateislami.net

موقع ہے، زندگی کی ان سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے اپنے دل میں آقا کی سچی مَحبّت پیدا کر لیجئے اور سنّتِ مصطفےٰ کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہ! دنیا بھی اچھی ہو گی اور آخرت میں بھی ربِّ کریم کی رحمتیں نصیب ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! کامل ایمان والے کون ہیں؟ ہم ان کے بارے میں سن رہی تھیں، یاد رکھئے! کامل مومن بننے کے لئے سب سے پہلی چیز یہ ہے کہ اللہ پاک اور اس کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سچی مَحبّت ہو، اس کے بعد دیگر اعمال ہیں جن کا قرآنِ پاک اور احادیثِ مبارکہ میں حکم دیا گیا ہے۔ ربِّ کریم نے اپنے پاکیزہ کلام قرآنِ مجید کے پارہ 18 سُوْرَۃُ مُؤْمِنُوْن کی ابتدائی آیاتِ مبارکہ میں اپنے محبوب بندوں اور کامل مومنین کے اوصاف بیان فرمائے ہیں اور ان میں بیان کردہ اوصاف کو اپنانے والوں کے لئے حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جنّت کی بشارت عطا فرمائی ہے۔ (1)

یقیناً ہر ایک کی تمنّا ہے کہ مرنے کے بعد جنّت جیسی عظیمُ الشّان نعمت اس کا مُقدّر بنے اور اسے جنّت کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں حاصل ہو جائیں، تو اِس کے لئے ہمیں ان آیاتِ مبارکہ میں بیان کردہ اوصاف کو اپنانا ہو گا، آیئے! ان آیات میں بیان کردہ کامل مومنین کے اوصاف اور ان سے حاصل ہونے والے نِکات سنتی ہیں: چُنانچہ

اللہ پاک پارہ 18 سُوْرَۃُ مُؤْمِنُوْن کی پہلی آیت میں ارشاد فرماتا ہے:

1۔۔۔ ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ المؤمنین، ۵/۱۱۷، حدیث: ۳۱۸۴ ملخصا

www.dawateislami.net

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَۙ(۱) تَرجَمۂ کنزُالایمان: بیشک مراد کو پہنچے ایمان والے۔ (پ۱۸،المومنون:۱)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سُوْرَۃُ مُؤْمِنُوْن کی اس پہلی آیتِ مُبارَکہ میں ایمان کی اَہمیّت کو بیان کیا گیا اور ایمان والوں کو بِشارت دی گئی ہے کہ بے شک وہ اللہ پاک کے فضل سے اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئے اور ہمیشہ کے لئے جنّت میں داخل ہو کر ہر ناپسندیدہ چیز سے نجات پاجائیں گے۔(1)

یاد رکھئے! دِینِ اسلام مُعَزَّز و مُکَرَّم مذہب ہے، جن پر اللہ پاک کا فضل و کرم ہوتا ہے انہیں دنیا میں ایمان کی دولت نصیب ہوجاتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمیں یہ سعادت اور دولت نصیب ہے، لہٰذا ہمیں اس نعمت کی حفاظت اور قدر کرنی چاہیے۔ کیونکہ اس نعمت کی حفاظت کرنا، اس کی قدر و منزلت کو سمجھتے ہوئے اس پر استقامت سے قائم رہنا ہر مسلمان پر لازم ہے، عُلمائے کرام فرماتے ہیں:

جس کو زندگی میں سَلْبِ ایمان یعنی اِیمان چھن جانے کا خوف نہ ہو نَزع یعنی مرتے وقت اُس کا ایمان سَلْب ہوجانے کا شدید خطرہ ہے۔(2)

ہماری فکریں کیا ہیں؟

مگر افسوس صد افسوس! فی زمانہ ہماری اکثریّت کو ایمان کی سلامتی کی کوئی فکر نہیں، فکر ہے تو اپنا بینک بیلنس بڑھانے کی، فکر ہے تو ایک دوسری پر دُنیوی بَرتَری

1...تفسیر کبیر، پ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۱، ۸/۲۵۸

2...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۴۹۵ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

حاصل کرنے کی، فکر ہے تو عزّت و شہرت کمانے کی، فکر ہے تو آسائشیں کے حصول کی، حالانکہ ہم میں سے کسی کے پاس اس بات کی گارنٹی نہیں کہ مرتے وقت ہمارا ایمان سلامت بھی رہے گا یا نہیں۔ ذرا سوچئے! اگر گناہوں کی نحوست کے سبب ہمارا ایمان برباد ہو گیا تو کیا کریں گی؟ اگر مرتے وقت ایمان چھن گیا تو کیا کریں گی؟

حضرتِ ابودرداء رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرمایا کرتے تھے: خُدا کی قسم! کوئی شخص اس بات سے مطمئن نہیں ہو سکتا کہ مرتے وقت اس کا ایمان باقی رہے گا یا نہیں۔[1] لہٰذا آج ہی دنیا کی مَحبّت سے پیچھا چھڑا کر اپنے ایمان کی حفاظت میں لگ جائیے، رو رو کر اپنے ربّ سے ایمان کی سلامتی اور گناہوں کی معافی مانگ لیجئے اور آئندہ گناہوں سے دُور رہنے کی بھرپور کوشش کیجئے اور ایمان کی حفاظت کے لئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، اِنْ شَآءَ اللہ! دنیا و آخرت میں ڈھیروں کامیابیاں نصیب ہوں گی۔ آیئے! مل کر دُعا کرتی ہیں:

ہر دَم اِبلیس پیچھے لگا ہے حفظِ ایمان کی اِلتجا ہے
ہو کرم امنِ روزِ جَزا کی میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۱۲۴-۱۲۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سُوْرَۃُ مُؤْمِنُوْن کی دوسری آیتِ کریمہ میں کامل ایمان والوں کا وَصف بیان کرتے ہوئے، ربِّ کریم ارشاد فرماتا ہے:

---

1 ۔۔۔ کیمیائے سعادت، پیداکردن سوء خاتمت، ۲/۸۲۵

www.dawateislami.net

الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ ترجَمۂ کنزُ الایمان: جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں۔ (پ۱۸،المومنون:۲)

اس آیتِ مُبارَکہ میں ربِّ کریم نے کامل مومنین کے اوصاف میں سے ایک وَصف بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ وہ خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں، اس وقت ان کے دلوں میں اللہ کریم کا خوف ہوتا ہے اور ان کے اَعضا ساکن ہوتے ہیں۔[1] نماز میں خشوع ظاہری بھی ہوتا ہے اور باطنی بھی، ظاہری خشوع یہ ہے کہ نماز کے آداب کی مکمل رعایت کی جائے، مثلاً نظر جائے نماز (یعنی نماز کی جگہ) سے باہر نہ جائے اور آنکھ کے کنارے سے کسی طرف نہ دیکھے اور باطنی خشوع یہ ہے کہ اللہ کریم کی عظمت پیشِ نظر ہو، دنیا سے توجّہ ہٹی ہوئی ہو اور نماز میں دل لگا ہو۔[2]

اسی طرح سُوْرَۃُ مُؤْمِنُوْن کی نویں آیتِ مبارکہ میں ربِّ کریم نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: اور وہ جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں۔ (پ۱۸،المومنون:۹)

اس آیتِ مبارَکہ میں ربِّ کریم نے کامل مومنین کے اوصاف میں سے ایک اور وَصف بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ کامل مومنین وہ لوگ ہیں جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں اور انہیں اُن کے وقتوں میں، ان کے شرائط و آداب کے ساتھ پابندی سے ادا کرتے ہیں اور فرائض و واجبات اور سُنَن و نوافل سب کی نگہبانی رکھتے ہیں۔[3]

---

1 ۔۔۔ تفسیر مدارک، پ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۲، ص۷۴۵

2 ۔۔۔ تفسیر صاوی، پ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۲، ۱۳۵۶/۴

3 ۔۔۔ تفسیر خازن، پ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۹، ۳۲۱/۳

www.dawateislami.net

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ذرا غور کیجئے کہ ربِّ کریم نے کامل مومنین کے اوصاف بیان کرتے ہوئے نماز کا دو مرتبہ ذکر فرمایا جس سے معلوم ہوا کہ دینِ اسلام میں نماز کو بہت زیادہ اَہمیّت و فضیلت حاصل ہے، قرآنِ کریم میں بہت سے مقامات پر اللہ پاک نے نماز کا حکم ارشاد فرمایا ہے، ☆کہیں نمازوں کو خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ☆کہیں نماز کو وقتِ مقرّرہ میں پڑھنے کا حکم دیا۔☆کہیں نمازوں میں عاجزی وانکساری اپنانے کا حکم دیا ہے۔ ☆کہیں نمازوں کو بے حیائی اور گناہوں سے بچانے والی بتایا ہے۔ ☆تو کہیں نمازوں کو اپنے قُرب کا ذریعہ ارشاد فرمایا ہے۔ ☆تو کہیں نمازوں کے ذریعے مدد حاصل کرنے کا حکم دیا۔

مگر **افسوس صد افسوس!** آج ہمارے مُعاشرے میں جس طرح نمازوں کی ادائیگی کے معاملے میں سُستی اور کاہلی کی جاتی ہے شاید ہی کسی دوسرے کام میں اتنی سستی کی جاتی ہو، آئے دِن بے نمازیوں کی تعداد بڑھتی چلی جارہی ہے، یقیناً یہ سب کچھ خوفِ خدا اور شوقِ عبادت نہ ہونے کی وجہ سے ہے۔ ورنہ جس کے دِل میں اللہ پاک کا خوف اور عبادت کا ذَوق و شوق ہوتا ہے اسے نماز دل و جان سے زیادہ عزیز ہوتی ہے۔

اگر ہم اپنے بُزرگانِ دِین کی زندگیوں کا مطالعہ کریں تو ان کی سیرت میں ہمیں نمازوں کی پابندی، نمازوں میں خُشوع و خُضُوع، ذَوق و شوق اور یکسوئی کے ساتھ نمازیں پڑھنے کے واقعات ملیں گے، جیسا کہ

دائیں بائیں توجہ نہ کرتے

حضرت عبدُاللہ بن عُمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: جب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان

www.dawateislami.net

نماز پڑھتے تو وہ اپنی نماز کی طرف متوجہ رہتے، اپنی نظریں سجدہ کرنے کی جگہ پر رکھتے تھے اور انہیں یہ یقین ہوتا تھا کہ اللہ پاک انہیں دیکھ رہا ہے اور وہ دائیں بائیں توجہ نہیں کرتے تھے۔[1] اللہ کریم صحابۂ کرام کے صدقے ہمیں بھی خشوع و خضوع کے ساتھ نمازیں ادا کرنے اور نمازوں کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہم کامل مومنین کے اوصاف کے مُتَعَلِّق سن رہی تھیں کہ کامل مومن میں کیا کیا صفات ہوتی ہیں؟ آیئے! سُوْرَۃُ مُؤْمِنُوْن کی تیسری آیتِ مبارکہ میں کامل مومنین کا جو وَصْف بیان کیا گیا ہے وہ اور اس سے حاصل ہونے والے نِکات سنتی ہیں: چُنانچہ

اللہ پاک پارہ 18 سُوْرَۃُ مُؤْمِنُوْن آیت نمبر 3 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۳ ترجَمۂ کنزُالایمان: اور وہ جو کسی بیہودہ بات کی طرف التفات نہیں کرتے۔ (پ۱۸، المومنون:۳)

فضولیات کیا ہیں؟

اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے علامہ احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لَغْو سے مراد ہر وہ قول، فعل اور ناپسندیدہ یا مباح کام ہے جس کا مسلمان کو دینی یا دُنْیَوی کوئی فائدہ نہ ہو، جیسے مذاق مسخری، بیہودہ گفتگو، کھیل کود، فُضُول کاموں میں وقت ضائع کرنا، خواہش پوری کرنے میں ہی لگے رہنا وغیرہ وہ تمام کام جن سے اللہ

[1] ... تفسیر درمنثور، پ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۲، ۶/۸۴

www.dawateislami.net

پاک نے منع فرمایا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مسلمان کو اپنی آخرت کی بہتری کے لئے نیک اعمال کرنے میں مصروف رہنا چاہئے یا وہ اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے بقدرِ ضرورت (حلال) مال کمانے کی کوشش میں لگا رہے۔[1]

پیاری پیاری اسلامی بہنو! کامل ایمان والیوں کا وَصف یہ ہے کہ وہ فُضُول گوئی اور بے ہودہ گفتگو سے بچتی ہیں اور اپنی زبان کو نیک کاموں میں استعمال کرتی ہیں اور ہر وقت اپنی زبان کو اللہ پاک کے ذکر، اس کے محبوب کی ثنا اور حمدِ الٰہی سے تر رکھتی ہیں اور زبان کے اچھے استعمال کے ذَریعے ذکر و دُرُود، نعت و بیان اور نیکی کی دعوت دے کر نیکیاں کر کے جنّت کی اَبدی نعمتوں کے حقدار بننے کی کوشش کرتی ہیں۔

مگر افسوس! فی زمانہ زبان کی حفاظت کا تصوُّر تقریباً ختم ہوتا جارہا ہے، ہمیں اس بات کا احساس ہی نہیں ہے کہ گوشت کا یہ چھوٹا سا ٹکڑا جو دو ہونٹوں اور دو جبڑوں کے پہرے میں ہے، کس طرح ہمارے پورے وُجُود کو دُنیوی واُخروی مَصائب میں مُبتلا کرسکتا ہے۔ مگر نتائج سے بے پرواہ ہو کر بغیر سوچے سمجھے بولتے چلے جانا، غیبتیں کرنا، چغلیاں کرنا، فحش گوئی کرنا، گالم گلوچ کرنا اور بے ہودہ وفُضُول گوئی کرنا، یہ سب امراض آج معاشرے میں تیزی سے پھیلتے جارہے ہیں، بچے ہوں یا جوان، مرد ہوں یا عورتیں تقریباً ہر ایک فُضُول گفتگو اور زبان کی آفتوں میں مبتلا نظر آتا ہیں۔ یاد رکھئے! قِیامت کے دن اسی زبان کی وجہ سے لوگ جہنم میں اوندھے مُنہ گر رہے ہوں گے، چُنانچہ

---

1 --- تفسیر صاوی، پ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ:۳، ۴/۱۳۵۶-۱۳۵۷

www.dawateislami.net

جہنم میں اوندھے منہ گریں گے!

حضرت عُبادہ بن صامِت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے: اللہ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک روز گھر سے باہر تشریف لائے اور سُواری پر سُوار ہوئے تو حضرت مُعاذ بن جَبَل رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُبارک منہ کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا: نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا۔ عرض کی: ہم زبان سے جو کچھ بولتے ہیں کیا اس پر اللہ پاک ہماری پکڑ فرمائے گا؟ ارشاد فرمایا: اے مُعاذ! زبانوں کا کہا ہوا ہی لوگوں کو اوندھے مُنہ جہنم میں گرائے گا۔ تو جو اللہ کریم اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ اچھی بات کرے یا بُری بات سے خاموش رہے۔ (پھر ارشاد فرمایا:) اچھی بات کہو فائدے میں رہو گے اور بُری باتوں سے خاموش رہو سلامت رہو گے۔ (1)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! کاش کہ ہم اپنی زبان کو فُضُول اور بے ہودہ گفتگو سے بچاتے ہوئے خاموشی اختیار کرنے والی بن جائیں، اَحادیثِ مُبارکہ میں فُضُول گوئی سے بچنے اور خاموشی اختیار کرنے کے بے شمار فضائل و برکات بیان فرمائے گئے ہیں، آیئے! ترغیب کے لئے ایک حدیث پاک سنتی ہیں: چُنانچہ

خاموشی بہترین عمل ہے

نبیِ کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے عُمدہ اور سب سے آسان عمل کے بارے میں نہ بتاؤں؟ صحابیِ رسول نے عرض

1 . . . مستدرک، کتاب الادب، باب قولوا خیرا تغنموا... الخ، ۵/۴۰۷، حدیث: ۷۸۴۴ بتغیر

www.dawateislami.net

کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیوں نہیں! ضرور ارشاد فرمایئے۔ ارشاد فرمایا: وہ حُسنِ اَخلاق اور طویل خاموشی ہے، ان دونوں کو لازمی اختیار کرلو کیونکہ تم اللہ کریم کی بارگاہ میں ان جیسا کوئی اور عمل نہیں لے جاسکتے۔ (1)

یارب نہ ضَرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں! اللہ زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ

بَک بَک کی یہ عادت نہ سرِ حشر پھنسا دے اللہ زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۹۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہم قرآن کریم میں بیان کردہ کامل ایمان والوں کے مُتعلِّق سن رہی ہیں، یاد رکھئے! جس طرح ربِّ کریم نے اپنے پاکیزہ کلام میں کامل ایمان والوں کے اوصاف بیان فرمائے، اسی طرح رَسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی کثیر احادیثِ مُبارکہ میں کامل ایمان والوں کی صفات بیان فرمائی ہیں، حضور سَرورِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مختلف مواقع پر مختلف صفات کے حامل مسلمانوں کو کہیں کامل، کہیں بہترین اور کہیں سب سے پسندیدہ مومن قرار دیا ہے۔ آیئے! احادیثِ مُبارکہ میں بیان کردہ کامل مومنین کے بارے میں سنتی ہیں: چُنانچہ

کامل مومن اور احادیثِ مُبارکہ

1. **ارشاد فرمایا:** جسے گناہ پر رنج ہو اور نیکی پر خوشی وہ کامل مؤمن ہے۔ (2)

1 - - - موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت وأداب اللسان، ۷/۳۴۶، حدیث: ۶۵۰

2 - - - ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی لزوم ... الخ، ۴/۶۷، حدیث: ۲۱۷۲

www.dawateislami.net

2. **ارشاد فرمایا:** بہتر وہ ہے جو کھانا کھلائے اور سلام کا جواب دے۔[1]

3. **ارشاد فرمایا:** بہترین وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔[2]

4. **ارشاد فرمایا:** خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ یعنی بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہو۔[3]

5. **ارشاد فرمایا:** عُمدہ اَخلاق والا کامل مومن ہے۔[4]

6. **ارشاد فرمایا:** بہتر وہ ہے جو دنیا سے بے رغبتی اور آخرت میں رغبت رکھنے والا ہو۔[5]

کامل مومن کی نشانیاں

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ان احادیثِ مبارکہ میں بیان کردہ کامل ایمان والوں کے اوصاف کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں غور کرنا چاہئے کہ ہم میں یہ صفات پائی جاتی ہیں یا نہیں؟ کیونکہ صحیح معنوں میں **کامل مومن** وہی ہے جو ان تمام اوصاف کو اپنی ذات میں پیدا کرلے۔ مگر افسوس! فی زمانہ ہم دوسری اسلامی بہنوں کو تکلیف دینے، غیبتیں کرنے، نیک اعمال سے دور رہنے، گناہوں میں مشغول رہنے، قرآنِ پاک کی تلاوت سے محروم رہنے، والدین کا دل دُکھانے، بے پردگی کرنے، پڑوسیوں کی ایذا کا سبب بننے، گھر والوں سے لڑائی جھگڑا کرنے کے باوجود خود کو کامل

---

1 ...مسند امام احمد، حدیث صھیب، ۹/۲۴۰، حدیث: ۲۳۹۸۱

2 ...مسلم، کتاب المساقاۃ، باب من استسلف شیئا...الخ، ص ۲۶۶، حدیث: ۴۱۰۸

3 ...ترمذی، کتاب المناقب، باب فضل ازواج النبی، ۵/۴۷۵، حدیث: ۳۹۲۱

4 ...ترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی حق المرأۃ...الخ، ۲/۳۸۶، حدیث: ۱۱۶۵

5 ...شعب الایمان، باب فی الزھد وقصر الامل، ۷/۳۴۳، حدیث: ۱۰۵۲۱ ماخوذا

www.dawateislami.net

ایمان والی سمجھتی ہیں، حالانکہ

☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جس کے اَخلاق اچھے ہوں۔☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جو دوسری اسلامی بہنوں سے مَحبّت کرنے والی ہو۔ ☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جو والدین کی فرمانبرداری کرنے والی ہو۔ ☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جو نیکی کی دعوت عام کرنے والی ہو۔ ☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جو موت سے پہلے آخرت کی تیاری کرے۔ ☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جس سے اس کاربّ راضی ہو۔☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جسے قبر میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پہچان نصیب ہو گی۔☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جسے بروزِ قیامت اللہ کریم کی رحمت نصیب ہو گی۔☆**کامل ایمان والی تو وہ ہے** جسے نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جسے عرش کا سایہ نصیب ہو گا۔☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جس کی قبر جنّتی باغ ہو گی۔☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جس کی قبر نورِ مصطفٰے سے روشن ہو گی۔☆**کامل ایمان والی تووہ ہے** جسے جنّت کی نعمتیں نصیب ہوں گی۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آج ہی گناہوں سے توبہ کرلیجئے اور کامل مومنین کی صفات اپنے اندر اجاگر کرنے، عبادات کا ذوق وشوق بڑھانے کے لئے کمر بستہ ہو جایئے، عنقریب عبادت کا بیج بونے، ربِّ کریم کی رحمتوں کا حقدار بنانے والا رَجَبُ الْمُرَجَّب کا مبارک مہینا ہمارے درمیان جلوہ گر ہونے والا ہے۔ شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہمیں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن دیتے ہیں، آیئے! آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کے حوالے سے مکتوب کا

www.dawateislami.net

خلاصہ سنتیں ہیں: چُنانچہ

مکتوبِ عطّار

اَمیرِ اہلسنت، حضرت علامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: میری جانب سے تمام اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مَدارِسُ المدینہ اور جامِعاتُ المدینہ کے اَساتِذہ، طَلَبہ، مُعلِّمات اور طالِبات کی خدمات میں کَعْبَۂ مُشَرَّفَہ کے گرد گُھومتا ہوا گُنبدِ خضرا کو چُومتا ہوا رَجَبُ الْمُرَجَّب، شَعْبانُ الْمُعَظَّم اور رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزہ داروں کی بَرَکتوں سے مالامال جُھومتا ہوا اسلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذکر حُضور میں ہوا
ورنہ مِری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں

(حدائقِ بخشش، ص۹۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کی آمد آمد ہے۔ اِس ماہِ مُبارَک میں عِبادت کا بیج بویا جاتا، شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں نَدامت کے اشکوں سے آبپاشی کی جاتی اور ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک میں رحمت کی فصل کاٹی جاتی ہے۔

تین ماہ کے روزے

رَجَبُ الْمُرَجَّب کے قدر دانو! تعلیم و تعلُّم (یعنی سیکھنے اور سکھانے) اور کسبِ حلال میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی بے سبب منع نہ کریں، کسی کی بھی حق تلفی نہ ہوتی ہو تو جلدی جلدی اور بہت جلدی مسلسل تین ماہ کے یا رَمَضانُ الْمُبارَک کے مکمّل فرض روزوں کے ساتھ ساتھ جس سے جتنے بن پڑیں اُتنے نفل روزوں کے لیے کمربستہ ہو جائے،

www.dawateislami.net

سَحَری اور اِفطار میں کم کھا کر پیٹ کا قفلِ مدینہ بھی لگائیے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے جملہ مَدارِسُ المدینہ اور تمام جامِعاتُ المدینہ میں روزوں کی بہاریں آجائیں، بس پہلی رَجَب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرمادیجئے۔

رجب کے ابتدائی تین روزوں کی فضیلت

رَجَب شریف کے ابتدائی تین روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرتِ عبدُ اللہ اِبنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے:

بے چین دلوں کے چین، نانائے حَسنین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: رجب کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کفّارہ ہے اور دوسرے دن کا روزہ دو سال کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اگر مُطالَعہ کرلیا ہوتب بھی دونوں رِسالے (۱) **"کفن کی واپسی مع رجب کی بہاریں"** اور (۲) **"آقا کا مہینا"** پڑھ لیجئے۔ ہر سال شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا باب **"فیضانِ رَمضان"** بھی ضَرور پڑھ لیا کریں۔ ہوسکے تو عِیدِ مِعْرَاجُ النَّبِی کی نسبت سے 127 یا 27 رسالے یا حسبِ توفیق فیضانِ رَمضان بھی تقسیم فرمائیے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمائیے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! جس طرح اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اسلامی بھائیوں کو ڈونیشن جمع کرنے کی ترغیب دلاتے ہیں اسی طرح اسلامی بہنوں کو

1 ۔۔۔ جامع صغیر، ص ۳۱۱، حدیث: ۵۰۵۱

www.dawateislami.net

بھی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، لہٰذا اسلامی بہنیں دیگر اسلامی بہنوں اور محارِم کو ڈونیشن کی ترغیب دلائیں اور مل کر اپنی دعوتِ اسلامی کے لئے خوب خوب ڈونیشن جمع کرنے میں حصہ لیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم سب کی دعوت اسلامی 107 شعبہ جات کے ذریعے دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کر رہی ہے اور دن بہ دن اس کے اخراجات بڑھ رہے ہیں، تمام اسلامی بہنیں ابھی سے دعوت اسلامی کے جملہ اخراجات کے لئے ڈونیشن جمع کرنے کی کوششیں شروع کر دیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!　　صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

حدیثِ پاک سے مُتَعَلِّق مفید نِکات

پیاری پیاری اسلامی بہنو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے حدیثِ پاک سے متعلق چند مفید نکات بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتی ہوں۔ پہلے 2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: جو شخص دینی معاملات کے مُتَعَلِّق چالیس (40) حدیثیں یاد کرکے میری امت تک پہنچا دے گا اللہ پاک (قیامت کے دن) اس کو اس شان کے ساتھ اٹھائے گا کہ وہ فقیہ ہو گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے لئے گواہی دوں گا۔[1] (2) فرمایا: اللہ پاک اس کو تَروتازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔[2]

☆ حدیث حُضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قول، فِعل، حال اور تقریر کو کہتے

1 ۔۔۔ مشکاۃ، کتاب العلم، الفصل الثالث، ۱/۶۸، حدیث:۲۵۸

2 ۔۔۔ ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی الحث...الخ، ۴/۲۹۸، حدیث:۲۶۶۵

www.dawateislami.net

ہیں۔[1] ☆اس علم کو حاصل کرنا فرضِ کفایہ ہے اگر ساری اُمّت میں اس کا عالِم نہ پایا جائے تو ساری امت گنہگار ہوگی۔[2] ☆قرآنِ مجید کی طرح حدیثِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی احکامِ شریعت کا بنیادی ماخذ ہے۔☆حدیث کی رہنمائی کے بغیر احکامِ الٰہی کی تفصیلات جاننا اور آیاتِ قُرآنی کا منشا و مُراد سمجھنا ممکن نہیں۔☆بہت سے قرآنی احکام ایسے ہیں کہ ان کے اِجمال کی تفسیر حدیث سے ہوتی ہے۔[3] ☆قرآنِ مجید کے بعد احکامِ شریعت کی دلیل بننے میں حدیث ہی کا درجہ ہے۔☆قرآنِ مجید و حدیث دونوں ہی دینِ اسلام کی مرکزی بنیاد اور احکامِ شرع کی مضبوط دلیلیں ہیں۔[4]☆بغیر احادیثِ رسول پر ایمان لائے ہوئے نہ کوئی قرآن کے مَعانی و مَطالب کو کماحقُّہٗ سمجھ سکتا ہے نہ دینِ اسلام پر عمل کرسکتا ہے۔[5]☆اسلام میں کلام اللہ (قرآن) کے بعد کلامِ رَسُولُ اللہ (حدیث) کا درجہ ہے۔[6]☆ہر انسان پر حضور عَلَیْہِ السَّلَام کی اِطاعت فرض ہے اور یہ اِطاعت بغیر حدیث و سنت جانے ناممکن ہے۔[7] ☆احادیث سے انکار کے بعد قرآن پر ایمان کا دعویٰ باطل محض ہے۔[8]☆جب تک یہ معلوم نہ ہو

1 . . . نزہۃ القاری، ۱/۸۷

2 . . . نصاب اصول حدیث مع افادۂ رضویہ، ۲۸

3 . . . منتخب حدیثیں، ص۱۱

4 . . . منتخب حدیثیں، ص۳۰

5 . . . منتخب حدیثیں، ص۳۴

6 . . . مرآۃ المناجیح، ۱/۲

7 . . . مرآۃ المناجیح، ۱/۹

8 . . . نزہۃ القاری، ۱/۶۳

www.dawateislami.net

جائے کہ یہ واقعی حدیث مبارکہ ہے، اُس وقت تک بیان نہ کریں۔[1] ☆اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: جب تک تمہیں یقینی علم نہ ہو میری طرف سے حدیث بیان کرنے سے بچو، جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔[2]

بنالے۔[2]

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصہ 16 (312صفحات) اور 120 صفحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مَدَنی پھول"** اور **"163 مَدَنی پھول"** **ھدِیّۃً** حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... فیضان فاروق اعظم، ۲/۴۵۱

2... ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ماجاء فی الذی یفسر القرآن برایہ، ۴/۴۳۹، حدیث: ۲۹۶۰

حدیث: ۲۹۶۰

www.dawateislami.net

اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں بیانات کا شیڈول

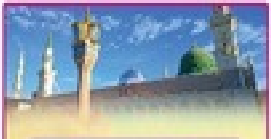

ISBN 978-969-579-562-0

0101009

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92　0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net